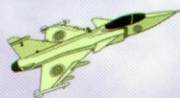
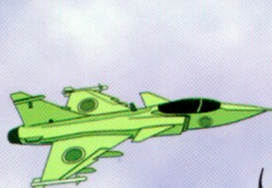
جہاد کا عظیم ثواب





عبدالرؤف سکھروی



ناشر
مکتبۃ الاسلام
الٰہی فلور مل ۔ کورنگی ۔ کراچی

جہاد کا عظیم ثواب

اس میں قرآن کریم اور احادیث طیبہ کے حوالہ سے
مختصراً جہاد کے فضائل اور جہاد کا حکم لکھا گیا ہے

مرتب

مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ناشر

مکتبۃ الاسلام

الٰہی فلور مل ۔ کورنگی ۔ کراچی

تعداد : دس ہزار

مرتب : مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

کمپوزنگ : جناب ابراہیم نفیس صاحب

مطبوعہ : مکہ ڈیزائنر اینڈ پرنٹر پاکستان چوک کراچی۔

قیمت :

فہرست عنوانات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

امابعد

قرآنِ کریم اور احادیثِ طیبہ کی رو سے جس طرح نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ اہم عبادات ہیں، اسی طرح جہاد بھی ایک مقدس عبادت ہے، اور نماز و روزہ کی طرح قرآن و حدیث میں اسکے بھی بڑے فضائل آئے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:۔

مغفرت اور جنت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنْجِیْکُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ O تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَ یُدْخِلْکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ O وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَھَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ O (سورہ صف: ۱۰۔۱۳)

ترجمہ

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں؟ جو تم کو ایک درد

ناک عذاب سے بچالے، وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ! اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو! یہ ایمان و جہاد تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو، اس پر اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف فرما دیں گے اور تم کو ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور ان نفیس اور عمدہ مکانوں میں داخل فرمائیں گے جو ہمیشہ رہنے کے باغات میں بنے ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے......اور ان کے علاوہ تمہارے واسطے ایک اور نعمت بھی ہے جس کو تم پسند کرتے ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح ہے اور اے پیغمبر! آپ ان تمام نعمتوں کی مسلمانوں کو بشارت اور خوشخبری دیدیجئے۔

تفسیر

یعنی اے مسلمانو! تم اللہ تعالیٰ پر اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو، یہ ایمان و جہاد تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو، اگر تم ایسا کرو گے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اور جان و مال سے جہاد کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخشدیں گے اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ایسے نفیس اور پاکیزہ مکانات میں داخل فرمائیں گے جو ہمیشہ اور دائمی رہنے کے باغوں میں بنے ہوں گے، ان نعمتوں کا حصول بہت بڑی کامیابی ہے جن کو حاصل کرنا چاہئے

اور ان نعمتوں اور بڑی کامیابی کے علاوہ تمہارے لئے ایک نعمت اور بھی ہے جس کو تم چاہتے اور پسند کرتے ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح ہے، خلاصہ یہ کہ ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے کے بدلہ میں یہ نعمتیں عطا ہوں گی۔

- ......گناہوں کی بخشش
- ......جنت میں پاکیزہ اور نفیس مکانات
- ......اللہ تعالیٰ کی مدد
- ......فتح و کامیابی

صحابۂ کرامؓ نے اس حکم کی تعمیل کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد اور دین کی خاطر، راہِ خدا میں تن من دھن سب قربان کیا اور بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنی فتح و نصرت سے نوازا، اور سارے دشمنوں پر انکو غالب فرمایا، کافروں کے ملک ان کے قبضہ میں آئے اور دنیا کی سلطنت عطا ہوئی، ہمارے لئے بھی یہی راستہ ہے جس پر چلنا چاہیئے اور دشمنوں پر کامیابی حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے دین کو سربلند کرنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور مذکورہ نعمتیں حاصل کرنی چاہئیں۔ (ماٗخذہ معارف القرآن وغیرہ)

اسلام کی چوٹی جہاد

عن معاذ بن جبل رضی اللّٰه عنه...... فقال نبی اللّٰه ﷺ وإن ذروة السَنَام منه الجِهاد فی سبیل اللّٰه الحدیث رواه احمد۔ (الترغیب ص ٢٥٤، ج-٢)

ترجمہ

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل روایت میں منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کے کوہان کی بلندی یعنی (اسلام کی چوٹی) اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا ہے۔ (احمد)

سب سے بہتر عمل جہاد ہے

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أی العمل أفضل؟ قال: إیمان باللہ ورسولہ،قیل ثم ماذا؟ قال: الجھاد فی سبیل اللہ ، قیل ثم ماذا؟ قال: حج مبرور۔ رواہ البخاری (الترغیب ص ۲۴۸)

ترجمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا اسکے بعد کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا، عرض کیا گیا، اسکے بعد کون سا عمل بہتر ہے؟ فرمایا: حج مَبْرُورْ (یعنی مقبول حج)۔ (بخاری)

سب سے بہتر انسان مجاھد ہے

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أی الناس أفضل؟ فقال رسول اللہ صلی اللہ لیہ وسلم مؤمن یجاھد فی سبیل اللہ بنفسہٖ

وماله، قالوا ثم من؟ قال: مؤمن فی شعب من الشعاب یتقی اللّٰہ ویدع الناس من شرہ (متفق علیہ)

ترجمہ

حضرت ابوسعید خذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا۔لوگوں میں سب سے افضل شخص کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر شخص وہ مؤمن اور مسلمان ہے جو اپنی جان اور مال دونوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرے، لوگوں نے عرض کیا پھر کون شخص بہتر ہے؟ فرمایا وہ بندۂ مومن ہے جو کسی درہ میں ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرے (اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں مشغول رہے) اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ (بخاری ومسلم)

فائدہ

ان احادیث سے معلوم ہوا جہاد بہت اونچا اور بعض اعتبار سے سب سے بہتر عمل ہے اور اس پر عمل کرنے والا بھی سب سے بہتر مسلمان ہے۔

جہاد سے رنج وغم دور ہوتا ہے

عن عبادة بن الصامت رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم: جاهدوا فی سبیل اللّٰہ، فان الجهاد فی سبیل اللّٰہ باب من ابواب الجنة، ینجی اللّٰہ تبارك و تعالیٰ به من الهم والغم، رواہ احمد (الترغیب)

ترجمہ

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرو! کیونکہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ فکروغم سے نجات دیتے ہیں۔ (احمد)

جنت میں سوّ درجہ ملنا

عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم قال: یا ابا سعید! من رضی باللّٰہ ر باو بالاسلام دینا وبحمد نبیًّا، وجبت له الجنّة، فعجب لها ابو سعید فقال اعدها علیّ یا رسول اللّٰہ ففعل ثم قال وأخری یرفع بها العبد مأة درجة فی الجنة مابین کل درجتین کما بین السماء والارض، قال وما هی یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم؟ قال الجهاد فی سبیل اللّٰہ، الجهاد فی سبیل اللّٰہ ۔ (رواہ مسلم و ابوداؤد)

ترجمہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہے" اسکے لئے جنت واجب ہے (یعنی وہ ضرور جنت میں جائے گا) اس پر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو (بڑا) تعجب ہوا (کہ ظاہراً عمل اتنا سا اور اسکی فضیلت اتنی بڑی) چنانچہ حضرت ابوسعید

رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فضیلت دوبارہ ارشاد فرمائیے! آپ نے دوبارہ بیان فرمادی، پھر آپ نے فرمایا: ایک دوسرا عمل اور بھی ہے جس کے ذریعہ بندہ کے جنت میں سو درجے بلند کیے جاتے ہیں جن سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ عمل کون سا ہے؟ فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ (مسلم شریف)

فائدہ

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا بڑی فضیلت والا عمل ہے جس کا یہ ثواب عظیم ہے اور یہ ثواب جہاد میں جس طرح خود حصہ لینے سے ملتا ہے اسیطرح جہاد میں اپنا مال ودولت روپیہ وپیسہ، اور ضرورت کا سامان، ادویہ، اسلحہ اور کھانے پینے کی اشیاء دیکر بھی حاصل کیا جا سکتا ہے، بہرحال جہاد فی سبیل اللہ بڑے ثواب کا عمل ہے۔

جہاد میں معمولی شرکت دنیا سے بہتر

عن سهل بن سعد رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم فی سبيل الله خير من الدنيا وما عليها (متفق عليه)

ترجمہ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں ایک دن کی چوکیداری اور نگرانی دنیا سے اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ (بخاری ومسلم)

عن عثمان رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال: سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول: حرس لیلة فی سبیل اللّٰه افضل من الف لیلة یقام لیلها ویصام نهارها (رواه الحاکم وقال صحیح الاسناد و اقره الذهبی)

ترجمہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک رات نگرانی کرنا ایسی ایک ہزار راتوں سے افضل ہے، جن میں رات کو جاگ کر عبادت کی جائے اور ان کے دن میں روزہ رکھا جائے۔ (حاکم)

جہنم سے بہت دور ہو جانا

عن جابر رضی اللّٰه عنه، قال: سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول: من رابط یوما فی سبیل جعل اللّٰه بینه وبین النار سبع خنادق، کل خندق کسبع سموات، وسبع ارضین۔ (رواه الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ایک دن اللہ کے راستہ میں نگرانی کرنے پر اللہ تعالیٰ اسکے اور جہنم کے درمیان سات خندقیں حائل فرما دیتے ہیں، ہر خندق (اتنی لمبی اور چوڑی ہے) جیسے سات آسمان اور سات زمینیں (طبرانی)

فائدہ

معلوم ہوا جہاد میں صرف ایک دن یا ایک رات کے لئے نگرانی اور چوکیداری جیسی معمولی خدمت انجام دینا، جہنم سے بے انتہا دوری کا باعث، ہزار راتوں کی عبادت اور ہزار دنوں کے روزوں سے بہتر ہے اور دنیا کی تمام نعمتوں سے فائق ہے۔

جان ومال اورزبان سے جہاد

عن انس عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم: قال: جاھدوا المشرکین باموالکم وانفسکم والسنتکم (رواہ ابوداؤد والنسائی)

ترجمہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین یعنی دشمنان اسلام سے تم اپنی جان، اپنے مال اور اپنی زبان کے ذریعہ جہاد کرو! (ابوداؤد)

فائدہ

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جان و مال پیش کرنا جس طرح جہاد ہے، اسی طرح زبان وقلم استعمال کرنا بھی جہاد ہے مثلاً لوگوں کو جہاد کی ترغیب دینا، جہاد کے متعلق تحریریں اور مضامین لکھنا، دشمنانِ اسلام کی مذمت کرنا، ان کے حق میں بددعا کرنا اور مسلمانوں کی فتح ونصرت کی دعائیں کرنا اوران کا حوصلہ بڑھانا وغیرہ۔

جہاد میں مال خرچ کرنے کا ثواب

عن علی رضی اللّٰہ عنه عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم، انه قال من ارسل نفقة فی سبیل اللّٰہ، واقام فی بیته فله بکل درهم سبعمأة درهم، ومن غزا بنفسهٖ فی سبیل اللّٰہ وانفق فی جهه ذلك فله بکل درهم سبعمأة الف درهم ثم تلاهذه الآیة (واللّٰہ یضاعف لمن یشاء) (البقرة آیت ٢٦١) رواه ابن ماجه۔

ترجمہ:۔ حضرت علی اور دیگر متعدد صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کے راستہ (یعنی جہاد) میں کچھ روپیہ پیسہ اور مال واسباب بھیجد یا اور خود گھر میں رہا تو اسکو ہر درہم کے بدلہ سات سو درہم کا ثواب ملے گا اور جس شخص نے خود جہاد میں حصہ لیا اور اپنا مال بھی اس میں خرچ کیا تو اسکو ہر درہم کے بدلہ سات لاکھ درہم خرچ کرنے کا ثواب ملے گا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ (البقرۃ) یعنی اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتے ہیں اسکے ثواب میں اور اضافہ فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

مجاہد کی مدد اور اسکے بچوں کی دیکھ بھال

عن زید بن خالد رضی اللّٰہ عنه، ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم قال: من جهر غاز یا فی سبیل اللّٰہ فقد غزا، ومن خلف غازیا فی اهله فقد غزا (متفق علیه)

ترجمہ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی غازی یعنی اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کو سامانِ سفر تیار کر کے دیا اس نے (بھی) جہاد کیا (یعنی اسکو بھی جہاد کرنے کا ثواب ملے گا) اور جو شخص کسی غازی و مجاھد کا اسکے اہل وعیال کے لئے خلیفہ اور نائب بنا اس نے بھی جہاد کیا۔ (یعنی جس شخص نے کسی مجاھد کے جہاد میں جانے کے بعد اسکے گھر والوں کی دیکھ بھال کی وہ بھی جہاد کے ثواب میں شریک ہوگا)۔ (بخاری ومسلم)

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جس شخص نے اللہ کے راستہ میں کسی غازی کے لئے سامان سفر مہیا کیا یا اسکے گھر والوں میں اس کا نائب بنا، اللہ تعالیٰ اسکو بھی مجاھد کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے، یہاں تک کہ غازی کے ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔ (ابن حبان فی صحیحہ) (الترغیب ص ۶۱۴، ج ۲)

جسم کا جہنم پر حرام ہونا

عن عمرو بن قیس الکندی رضی اللّٰہ عنہ قال: سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول من اغبرت قد ماہ فی سبیل اللّٰہ حرّم اللّٰہ سائر جسدہ علی النار (رواہ الطبرانی)

ترجمہ

حضرت عمر بن قیس کِندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا جس شخص کے قدم اللہ کے راستہ میں غبار آلود ہو گئے اللہ پاک اسکے سارے جسم کو جہنم پر حرام کردیں گے۔ (الطبرانی)

فائدہ

جہاد میں اتنا معمولی حصہ بھی دوزخ سے نجات کا باعث ہے۔

جہاد میں کس طرح حصہ لینا چاہیے

ان تمام احادیث سے واضح ہوا کہ جہاد بہت عظیم عمل ہے، بڑی مقدس عبادت ہے، اس پر عمل کرنے کا بڑا اجروثواب ہے، اس میں جان، مال اور زبان کا استعمال کرنا، اور جہاد میں براہ راست شرکت کرنے والوں کی مدد کرنا یا ان کے بچوں کی دیکھ بھال کرنا بھی، بڑے ثواب کا کام ہے، اس لئے ہر مسلمان کو حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ جہاد میں حصہ لینا چاہئے اور جس طریقہ سے وہ اس میں تعاون کرسکتا ہے کرنا چاہئے لیکن جہاد کے بارے میں ایک وضاحت ضروری ہے وہ یہ کہ عام حالات میں مسلمانوں پر جہاد فرض کفایہ ہوتا ہے اور جب مسلمانوں کے کسی ملک یا علاقہ پر کافر حملہ کردیں تو جس جگہ حملہ ہوا ہے وہاں کے مسلمانوں پر جہاد فرض عین ہوجاتا ہے اور اگر وہ کافروں کا مقابلہ کرنے اور اپنا دفاع کرنے کیلئے کافی نہ ہوں تو ان کے علاقہ سے جو زیادہ قریب ہونگے اُن مسلمانوں پر جہاد فرض عین ہوگا اس طرح درجہ بدرجہ قریب قریب کے مسلمانوں پر جہاد فرض ہوتا چلا جائیگا۔

اور جب کسی علاقہ کے مسلمانوں پر جہاد فرض عین ہوجاتا ہے تو عام طور پر مسلمانوں کے ذہن میں اسکا یہ مطلب ہوتا ہے کہ تمام مسلمان بیک وقت اپنے گھروں سے نکل پڑیں اور دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے سب کے سب میدان جنگ میں چلے جائیں لیکن ہر حال میں ایسا سمجھنا درست نہیں بلکہ جہاد فرض ہونے کا صحیح مطلب یہ ہے کہ جنگ کی صورتحال اور جہاد کی ضروریات کے لحاظ سے اس وقت حکمت کا جو تقاضا ہو اس کے مطابق عمل کیا جائے اگر

دشمن کے مقابلہ میں جا کر ان سے لڑنے کی ضرورت ہے تو جنگ کے تربیت یافتہ حضرات لڑائی کیلئے مورچوں میں چلے جائیں اگر بعض کو جنگی تربیت حاصل کرنے کی ضرورت ہے تو وہ اس کو حاصل کریں!

اگر جہاد میں روپے پیسے، مال و دولت اور دیگر سازوسامان ہتھیار و اسلحہ اور دواؤں کی ضرورت ہے تو اس میں حسب استطاعت مسلمان اپنی جان و مال لگائیں اور ان کے مہیا کرنے کی کوشش کریں!

اگر جہاد کیلئے تقریر و تحریر کی ضرورت ہے تو اس کی صلاحیت رکھنے والے زبان و قلم استعمال کریں غرض ایسے موقع پر ہر مسلمان اپنی استطاعت کے مطابق جو خدمت بھی جہاد کیلئے انجام دے سکتا ہے اس کے کرنے میں مشغول ہو جائے اور جو کچھ وہ جہاد کی کامیابی کیلئے کر سکتا ہے اس میں دریغ نہ کرے مسلمانوں کی ہمت بندھانا، حوصلہ بڑھانا، ان کی فتح و نصرت کیلئے دعائیں کرنا، اور کافروں کی مذمت کرنا ان کی حوصلہ شکنی کرنا، ان کے حق میں بددعائیں کرنا بھی جہاد کا حصہ ہے (مأخذہ فتح القدیر ص ۱۹۱، ج ۵)

اس تفصیل کے مطابق ہر مسلمان کو موجودہ جہاد میں حصہ لینا چاہئے اور اپنا فریضہ ادا کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عمل عطا فرمائیں اور مسلمانوں کو فتح مبین عطا فرمائیں۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی الکریم محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

☆☆☆

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ

کے درج ذیل تالیف بہت ہی نافع اور ہر گھر کی ضرورت ہیں

۱ وضو درست کیجئے
۲ مسائلِ غسل
۳ کامل طریقۂ نماز
۴ خواتین کا طریقۂ نماز
۵ دعائے والہانہ
۶ روزانہ کے معمولات
۷ چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب
۸ عمل مختصر اور ثواب زیادہ
۹ توبہ استغفار
۱۰ درود و سلام کا حسین مجموعہ
۱۱ سورۂ ملک
۱۲ منزل
۱۳ رمضان المبارک کے فضائل و مسائل
۱۴ مسائلِ اعتکاف
۱۵ عید سعید اور ہمارے گناہ
۱۶ قربانی کے فضائل و مسائل
۱۷ گانا سننا اور سنانا
۱۸ عمرہ کا آسان طریقہ
۱۹ حج و عمرہ
۲۰ خواتین کا حج
۲۱ حج کا طریقہ قدم بہ قدم
۲۲ دعائے عرفات
۲۳ خانقاہ اشرفیہ تھانہ بھون
۲۴ حیات و وفات
۲۵ پریشانیاں اور انکا علاج
۲۶ نماز جنازہ

مذکورہ بالا رسائل حاصل کرنے، فی سبیل اللہ تقسیم کرنے
اور مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

مکتبۃ الاسلام

الٰہی فلور مل۔ کورنگی۔ کراچی

فون: 5016664-5